منقبت

در شانِ امام حضرت الشیخ السید

الحبیب احمدؐ مشہور بن طٰہٰ الحداد العلوی الحسینی

قدس سرہ العزیز

شیخِ کامل ہیں احمدِ مشہور
سب محبّین کی نظر کا سرور

پھول طیبہ کا ہے یمن میں کِھلا
فیض جِس سے زمانے بھر کو مِلا
نور سے ہو گیا جہاں معمور
شیخِ کامل ہیں احمدِ مشہور

ایک تعبیر ، خوابِ بطحا کی
اِک کرن ، آفتابِ بطحا کی
بن گئی صبحِ دل نشیں کا نور
شیخِ کامل ہیں احمدِ مشہور

زہے قسمت ، وہ دِن ظہُور ہوا
زنگ جس سے دِلوں کا دُور ہوا
جان و دل جس سے ہو گئے مسحُور
شیخِ کامل ہیں احمدِ مشہور

تاجِ عظمت میں ہیں نگینہ آپ
زائرِ مکّہ و مدینہ آپ
شاہزادۂ خاندانِ حضور
شیخِ کامل ہیں احمدِ مشہور

رب کو منظور آپ کا اعزاز
حجِ مبرُور آپ کا اعزاز
دل میں ہے عشقِ مصطفٰے کا وفور
شیخِ کامل ہیں احمدِ مشہور

حسنِ تنویرِ حضرتِ حدّاد
آپ تصویرِ حضرتِ حدّاد
حضرتِ طٰہٰ کی نظر کا سرور
شیخِ کامل ہیں احمدِ مشہور

شانِ سادات، اے خدا کے ولی!
آپ کا خُلق، عکسِ خُلقِ نبی
ہر بیاں سے عیاں ہے شانِ حضور
شیخِ کامل ہیں احمدِ مشہور

صِدق و تسلیم، آپ کا منشا
حق کی تعلیم، آپ کا منشا
فیضِ عام آپ کا رہا دستور
شیخِ کامل ہیں احمدِ مشہور

حرفِ حق، آپ کا ہر ایک سخن
ہے لقب آپ کا امامِ یمن
نُطق سے ہیں ملائکہ مسحور
شیخِ کامل ہیں احمدِ مشہور

رہبر و رہنما طریقت کے
آپ عامِل، کتاب و سنت کے
اور شریعت ہے آپ کا منشُور
شیخِ کامل ہیں احمدِ مشہور

سِرِّ گنجینۂ خدا ہیں آپ
قاسمِ نورِ مُجتبیٰ ہیں آپ
کشفِ اسرار پر رہے مامور
شیخِ کامل ہیں احمدِ مشہور

منزلِ اعلیٰ کے مکیں ہیں آپ
غوثِ اعظم کے ہم نشیں ہیں آپ
آپ کے مرتبے کا کِس کو شعور
شیخِ کامل ہیں احمدِ مشہور

حق نُما بات بات آپ کی ہے
قُربِ مولا کا آپ بخشیں شعور
دِیں کی تفسیر ذات آپ کی ہے
شیخِ کامل ہیں احمدِ مشہور

علم و احسان میں کمال ہیں آپ
آپ صدق و صفا کا ہیں اِک طُور
رُشد و عرفاں کی اِک مثال ہیں آپ
شیخِ کامل ہیں احمدِ مشہور

ذاتِ حق کا شعُور بانٹتے ہیں
ذکر سے تیرگی ہوئی کافُور
آپ وحدت کا نور بانٹتے ہیں
شیخِ کامل ہیں احمدِ مشہور

باغِ جنت کی کُنجیوں کا پتا
سب کی بخشش ہے آپ کو منظُور
آپ کی سیرتِ مبیں سے مِلا
شیخِ کامل ہیں احمدِ مشہور

نسبتِ شیخ کا ہے یہ خاصا
ہے مریدین پر نظر بھرپور
ہو وہ ٹورانٹو یا ہو مُمباسا
شیخِ کامل ہیں احمدِ مشہور

ہجر کیسا ہے کیسی مجبُوری
قلبِ عُشّاق میں ہے ان کا ظہُور
آنکھ سے دُوری بھی ہے کیا دُوری
شیخِ کامل ہیں احمدِ مشہور

جِن کو نسبت ہے شیخِ کامِل سے
رنج رہتے ہیں اُن دلوں سے دُور
ہاں، محبت ہے شیخِ کامِل سے
شیخِ کامل ہیں احمدِ مشہور

جانِ اخلاص ، اصفیاء کے رفیق   میرے اُستاد مہربان و شفیق
جن کو تدریس پر کیا مامُور   شیخِ کامل ہیں احمدِ مشہور

پیر و مرشد کا سر پہ سایا ہے   نسبتِ اولیاء سے پایا ہے
عظمتِ اولیاء کا ہم نے شعُور   شیخِ کامل ہیں احمدِ مشہور

پاک نام و نسب حبیب کا ہے   سب پہ لازم ادب حبیب کا ہے
قلب میں، قلبِ مصطفٰے کا نُور   شیخِ کامل ہیں احمدِ مشہور

یا الٰہی! بہ نامِ شاہِ اُمم   صدقۂ حسنِ تاجدارِ حرم
ہو عطا سب کو حُبِ المشہور   شیخِ کامل ہیں احمدِ مشہور

سیّد حامد یزدانی

ٹورانٹو ۔ رمضان المبارک ۱۴۳۱ھ